Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

4۔ بلاؤں کے لئے آمادگی

994

۔ ابوسعید خدری نے رسول اکرم سے ایک حاجت کے بارے میں فریاد کی تو آپ نے فرمایا کہ ابوسعید صبر کرو کہ فقر و فاقہ میرے چاہنے والوں تک پہاڑوں کی بلندیوں سے وادیوں کی طرف آنے والے سیلاب سے زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ آتاہے

۔ (مسند

ابن حنبل

4

ص

85

/

11379

، شعب الایمان

7

ص

318

/

10442

،

2

ص

174

/

1473

، الفردوس

3

ص

155

/

4421

) ۔
995
۔ ابوذر رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ میں آپ کے گھرانہ کا چاہنے والا ہوں تو فرمایا کہ ہوشیار رہو اور فقر کی سواری تیار رکھو کہ فقر ہمارے چاہنے والوں کی طرف سیلاب کی تیز رفتاری سے زیادہ روانی کے ساتھ آتاہے
۔ (مستدرک
حاکم
4
ص
367
/
944
سنن ترمذی ،
4
ص
576
/
2350
شعب الایمان
2
ص
173
/
1471
) ۔
996
۔ ابن
!عباس
رسول اکرم کو سخت پریشانی کا سامنا ہوگیا اور علی (ع) کو اس کی خبر مل گئی تو وہ کام کی تلاش میں نکل پڑے تا کہ کچھ سامان حاصل کرکے رسول اکرم کی خدمت میں پیش کردیں، اتفاق سے ایک یہودی کے باغ میں سینچائی کا کام مل گیا اور سترہ کھجور کے عوض سترہ ڈول پانی نکالا اور وہ کھجور لے کر رسول اکرم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ نے فرمایا کہ یا ابا الحسن یہ کہاں سے ؟ عرض کی کہ مجھے آپ کی پریشانی کا علم ہوا تو میں کام کی تلاش میں نکل پڑا اور یہ کھجور لے حاضر ہوا ہوں۔
فرمایا کہ یہ تم نے خدا و رسول کی محبت میں کیا ہے ؟ عرض کی بیشک ! فرمایا کہ جب کوئی بندہ خدا و رسول سے محبت کرتاہے تو فقر و فاقہ اس کی طرف سیلاب کی روانی سے تیز رفتاری کے ساتھ بڑھتاہے خدا و رسول سے محبت کرنے والے کو صبر کی سواری کو تیار رکھنا چاہئے۔ (السنن الکبریٰ
6
ص
197

/
1149
(تاریخ دمشق حالات امام علی (ع ،
2
ص
449
/
966
)۔
997
۔ عنمة
الجہنئ!
ایک دن رسول اکرم گھر سے برآمد ہوئے تو انصار کے ایک شخص نے ملاقات کرکے عرض کی کہ میرے ماں باپ قربان، آپ کے چہرہ پر کبیدگی کے آثار اچھے نہیں لگتے ہیں ، آخر اس کا سبب کیا ہے ؟ آپ نے تاویر اس شخص پر نظر کرنے کے بعد فرمایا کہ بھوک !
وہ شخص یہ سن کر روپڑا اور گھر میں کھانا تلاش کرنے لگا اور جب کچھ نہ ملا تو بنئ قریظہ میں جاکر ایک کھجور ایک ڈول پانی کھینچنے کا کام کرنے لگا اور جب کچھ کھجور جمع ہوگئے تو لے کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ حضور نوش فرمائیں۔
آپ نے فرمایا کہ یہ کھجور کہاں سے آئے؟
اس نے ساری داستان بیان کی ۔
آپ نے فرمایا کہ شائد تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو؟ اس نے عرض کی کہ بیشک ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنایاہے کہ آپ میری نظر میں میری جان اور میرے اہل و عیال اور اموال سے زیادہ عزیز ہیں۔ فرمایا اگر ایسا ہے تو فقراور بلاء کے لئے تیار ہوجاؤ کہ ذات واجب کی قسم، فقر اور بلا کی رفتار میرے چاہنے والوں کی طرف بلندی کوہ سے سیلاب کی رفتار سے زیادہ تیز تر ہے۔(المعجم الکبیر
18
ص
84
/
155
اصابہ ،
4
ص
611
/
6097
اسد الغابہ ،
4
ص
294

/
4112
)۔
998
۔ امام علی (ع)! جو شخص بھی ہم سے محبت کرے وہ بلاء کی چادر تیار کرلے۔(غرر الحکم ص
9037
)۔
999
۔ امام علی (ع)! جو ہم سے محبت کرے اسے رنج و محن کی کھال اوڑ لینی چاہیئے۔ (غرر الحکم ص
9038
)۔
1000
۔ امام علی (ع
)!
جو ہم اہلبیت (ع) سے محبت کرے اسے سامان بلاء کو تیار کرلینا چاہیئے (الغارات
2
ص
588
تاویل الآیات الظاہرہ ص ،
775
)۔
1001
۔ امام علی (ع)! جو ہم اہلبیت(ع) سے محبت کرے اسے فقر کی چادر مہیار کرلینی چاہیئے۔(نہج البلاغہ حکمت ص
112
)۔
1002
۔ اصبغ بن نباتہ! میں امیر المومنین (ع) کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص وارد ہوا اور اس نے کہا کہ خدا گواہ ہے میں آپ سے محبت کرتاہوں، فرمایا تم صحیح کہتے ہو، ہماری طینت خزانہ قدرت میں محفوظ ہے اور اللہ نے اس کا عہد صلب آدم (ع) میں لیاہے لیکن اب چادر فقر اختیار کرلو کہ میں نے رسول اکرم سے سنا ہے کہ خدا کی قسم یا علی (ع) ! فقر کی رفتار تمہارے چاہنے والوں کی
طرف سیلاب کی رفتار سے زیادہ تیزتر ہے۔(المومن
16
ص
5
اعلام الدین ص ،
432
)۔
1003
۔ اصبغ بن

!نباتہ

میں امیر المومنین (ع) کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص نے آکر عرض کی کہ میں آپ سے خفیہ، علانیہ ہر حال میں محبت کرتاہوں! امیر المومنین (ع) نے یہ سن کر ایک لکڑی سے زمین کو کھودنا شروع کردیا، اس کے بعد سر اٹھاکر فرمایا کہ تو جھوٹاہے، میں نے نہ تیری شکل اپنے چاہنے والوں کی شکلوں میں دیکھی ہے اور نہ تیرا نام ان کے ناموں میں دیکھاہے۔

مجھے اس کلام سے بے حد تعجب ہوا اور میں خاموش بیٹھا رہا یہاں تک کہ ایک دوسرے شخص نے آکر یہی بات دہرائی ! آپ نے پھر زمین کو کریدا اور فرمایا کہ تو سچ کہتاہے ، ہماری طینت طینتِ مرحومہ ہے، اس کا عہد پرودرگار نے روز میثاق لے لیا ہے اور اس سے کوئی شخص الگ نہیں ہوسکتاہے اور نہ اس میں کوئی شخص باہر سے داخل ہوسکتاہے، لیکن اب فقر کی چادر تیار کرلے کہ میں رسول اکرم کو یہ فرماتے سناہے کہ یا علی (ع) ! فاقہ کی رفتار تمہارے چاہنے والوں کی طرف سیلاب کی رفتار سے تیزتر ہے۔(امالی طوسی (ر) ص
409
) /
921
بصائر الدرجات ص ،
390
/
391
اختصاص ص ،
311
/
312
-
1004
۔ محمد بن
!مسلم

میں بیماری کی حالت میں مدینہ وارد ہوا تو کسی نے امام باقر (ع) کو میرے حالات کی اطلاع کردی ، آپ نے ایک غلام کے ہمراہ رومال سے ڈھانک کر ایک شربت ارسال فرمایا اور غلام نے کہا کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ اپنے سامنے پلادینا، میں نے اسے دیکھا کہ اننتہائی خوش ذائقہ اور خوشبودار ہے اور فوراً پی لیا۔

غلام نے کہا کہ اب اجازت دیجئے کہ حضرت نے فرمایا ہے کہ جب پی لیں تو تم واپس آجانا، میں غور کرنے لگا کہ ابھی تو میں اٹھنے کے قابل نہیں تھا اور اب یکبارگی اٹھ کر کھڑا ہوگیا اور حضرت کے دروازہ پر حاضر ہوکر اذن طلب کیا، آپ نے اندر سے آواز دی کہ ٹھیک ہوگئے؟ اچھا اب اندر آجاؤ ! میں روتا ہوا داخل ہوا، سلام کرکے دست مبارک کو بوسہ دیا ، فرمایا رونے کا سبب کیا ہے؟

عرض کی ، میں آپ پر قربان، منزل اس قدر دور ہے کہ برابر حاضر نہیں ہوسکتا اور حالات ایسے ہیں کہ مدینہ میں قیام نہیں کرسکتا، یہ رونا اپنی غربت اور بدقسمتی کاہے۔

فرمایا کہ جہاں تک بلاء کا سوال ہے، پروردگار نے میرے چاہنے والوں کو ایسا ہی بنایا اور بلاء کو ان کی طرف تیز رفتار بنادیاہے اور جہاں تک غربت کا سوال ہے تو حضرت ابوعبداللہ سے سبق لینا چاہیئے جو شط فرات پر ہم سب سے دور ہیں۔

رہ گیا تمہاری منزل کا ہم سے دور ہونا تو مومن ہمیشہ اس دار دنیا میں غریب رہتاہے یہاں تک کہ جوار رحمت الہیہ میں پہنچ جائے۔

اور تم نے ہم سے قریب رہنے اور ہمیں دیکھنے کی خواہش کا جو اظہار کیا ہے تو اللہ تمھاری نیت سے باخبر ہے اور تمھیں اس جذبہ پر اجر عنایت کرنے والا ہے۔(رجال کشی
1
ص
391
/
281
کامل الزیارات ص ،
275
اختصاص ص ،
52
مناقب ابن شہر آشوب ،
4
ص
181
)-

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D9%BE%D9%86%D8%AC%D9%85-%D8%B9%D9%84%D8%A7%D9%85%D8%A7%D8%AA-%D9%85%D8%AD%D8%A8%D8%AA-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/4%DB%94-%D8%A8%D9%84%D8%A7%D8%A4%DA%BA-%DA%A9%DB%92-%D9%84%D8%A6%DB%92-%D8%A2%D9%85%D8%A7%D8%AF%DA%AF%DB%8C#comment-0